مسائل توحید

(اُردو استفادہ

مختصر الأسئلة والأجوبة

الاصولیه علی العقیدة الواسطیه)

توحید کیا ہے؟

توحید ہے بندے کا یہ جاننا، ماننا، اس کو دِل میں بٹھائے رکھنا اور اس پر یقین اور ایمان پانا کہ اس کا رب منفرد ترین ہے اور یہ کہ کمال کی صفت اس کے رب کے سوا کہیں پائی ہی نہیں جاتی۔ بندے کا خدا کو یہ مقام دینا کہ خوبی اور عظمت اور کمال کا وہ تنہا مالک ہے اور یہ اعتقاد رکھنا کہ اس میں نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ اس کا کوئی مثل اور نہ اس کا کوئی شبیہ۔ اور یہ کہ جب وہ ایسی عظیم ہستی ہے کہ اس جیسا کوئی ہے ہی نہیں تو پھر وہ یکتا الٰہ ہے یعنی الوھیت ایک اُسی کو سزاوار ہے اور عبادت تنہا اسی کا حق ہے۔ جہان کی ہر ہر ہستی صرف اور صرف اسی کی بندگی کی پابند ہے اور ایک اسی کی عبادت اس سے ہر حالت میں مطلوب۔

توحید ربوبیت کیا ہے؟

بندے کے دِل میں اس بات کا جاگزیں ہوجانا کہ اللہ وحدہ لاشریک ہی وہ رب ہے جو اکیلا ہی سب جہانوں کو وجود میں لانے والا ہے اور اکیلا ہی ان کی ضرورت کا سب سامان کرنے والا اور اکیلا ہی ان کے ایک ایک معاملے کو چلانے والا۔ بندے کا اس بات کو دِل سے تسلیم کرنا کہ اللہ وحدہ لاشریک ہی وہ ذات ہے جس نے ہر مخلوق کو پالا ہے اپنی نعمتوں سے، البتہ اپنی مخلوق میں سے خواص کو جو کہ انبیاء اور ان کے پیروکار ہیں، پالا ہے صحیح عقائد سے، پاکیزہ اخلاق سے، نافع علوم سے اور صالح اعمال سے۔

توحید اسماء وصفات کیا ہے؟

یہ ہے خدا کی بابت کچھ ایسے تصور کا دِل کے اندر بیٹھ جانا کہ صرف اور صرف وہی ہے جو مطلق کمال رکھتا ہے اور یہ کہ اس کا یہ کمال ہر ہر جہت سے ہے عظمت، جلال، کبریائی، جبروت وملکوت، جمال اور پاکیزگی کے خالص ترین پیرائے ایک اسی کیلئے سزاوار ہیں۔ جس کی صورت کوئی ہوسکتی ہے تو وہ یہ کہ اپنی ذات کی بابت وہ آپ ہی جو بات کہہ دے یا اس کا رسول جو کہہ دے اس کی ذات کی بابت بس اتنی ہی بات کی جائے اور بس اسی کا اثبات کیا جائے وہ اس کے نام ہوں۔ اس کی صفات ہوں۔ ان ناموں اور صفتوں کے مفہومات اور متعلقہ احکام ہوں صرف کتاب وسنت سے لیئے جائیں گے۔

توحید الوہیت کیا ہے؟

اس بات کا علم اور ادراک اور شعور کہ بندگی اور تعظیم کے سب روپے ایک اللہ وحدہ لاشریک کیلئے ہی سزاوار ہیں۔ بندے کا یہ اعتراف کرنا کہ ہر مخلوق کی گردن میں ایک اللہ ہی کی عبودیت کا قلادہ ہے اور یہ کہ عبادت کو ایک اسی کیلئے خاص کیا جانا ہے۔ دین یعنی پرستش اور تسلیم وانقیاد کو ایک اسی کیلئے خالص کر کے رکھا جانا ہے۔ توحید کی اس قسم کو توحید عبادت بھی کہا جاتا ہے۔

توحید قولی کے دو پہلو:

(اول) نفی، جس کے دو پہلو ہیں:

اول: خدا کی ذات سے نقائص اور عیوب کی نفی کرنا

دوئم: خدا کے اسماء وصفات سے تشبیہ اور تعطیل کی نفی کرنا

(ب) اثبات، یعنی رحمان کیلئے کمال کی ہر وہ صفت بیان کرنا جو کتاب اور سنت میں ملتی ہو۔

توحیدمرادوتوحیدارادہ:

توحیدالوہیت دوبنیادوں پہ قائم ہوتی ہے: صدق اوراخلاص۔

<u>صدق</u> یہ کہ صحیح معنوں میں خدا کی رضاءآدمی کامقصوداورمطلوب اورمرادہو۔اس کوتوحیدمرادبھی کہتے ہیں۔یعنی ایک ہی مرادرہ جائےاوروہ خدا کی ذات ہو۔کسی اور مرادکیلئےدِل میں اس مرادکی جگہ لینے کاامکان تک باقی نہ رہے۔یہ ہےتوحیدمقصودیاتوحیدمراد۔

<u>اخلاص</u> جسےتوحیدارادہ بھی کہتے ہیں۔یعنی آدمی کی جومرادٹھہرگئی ہے،اس تک رسائی کیلئے آدمی پورازورصرف کردے،تنہامعبودکی بندگی میں اوراس کی رضاجوئی کے اس عمل میں آدمی سے جوبن پائے پھروہ کرگزرے۔

وہ باتیں جوتوحیدعبادت کی ضدہیں:

یہ توحیدِعبادت جس کے دوبنیادی رکن ہم نے توحیدمراداورتوحیدارادہ بیان کئے ہیں......اس کی ضددوباتیں ہیں:

<u>پہلی:</u> اعراض۔یعنی بندے کاخداسے رشتۂ محبت استوارکرنےاوراس کی انابت اختیارکرنےاوراس کواپنےسب معاملات سونپ کراپناکارسازبنالینے سے منہ موڑے رکھنا۔

دوسری: خداکےساتھ اشراک کرنا۔بندے کاخدائےبرحق کوچھوڑکردوسروں کواپناولی کارسازبنالینااوران کےاختیاروحیثیت سےاُمیدیں وابستہ کرلینا۔

[ماخوذ(اُردواستفادہ)ازتالیف شیخ عبدالعزیزمحمدالسلمان:

مختصرالاسئلۃ والأجوبۃ الأصولیۃ علی العقیدۃ الواسطیہ مؤلفہ امام ابن تیمیہؒ]

□□□□□□